ای جہان منتظر خوش باش کآمد دلستان | رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸ | آن مسیح دورِ آخر مہدی آخر زمان

۱۱۔ ربیع الاول ۱۳۲۵ھ علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۲۵ اپریل ۱۹۰۷ء

چہ گویم با تو گر آئی چہا در قادیان بینی | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دوا بینی شفا بینی غرض دار الامان بینی

جلد (۶) — قیمت فی پرچہ ۲ر — قیمت از رعایا مقامی خریداروں سے عہ

نمبر (۱۷) — قیمت از نواب و طلباء و غیر ملا ازمیں ۱۲ر — گورنمنٹ سے ۲۰ — قیمت برائے افریقہ للعہ

دس شرائط بیعت

اوّل۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا دوم یہ کہ جھوٹھ اور زنا اور بد نظری اور فسق و فجور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کیوقت ان کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے سوم یہ کہ بلا ناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت عسر و یسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضاء ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کیلئے اسکی راہ میں طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائے گا ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور عاجزی اور فروتنی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی کریگا ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہونچائیگا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھکر اُس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
مصطفیٰ ما را امام و پیشوا
اندریں دیں آمدہ از مادریم
ہم بریں از دار دنیا بگذریم
آن رسولے کش محمد ہست نام
دامن پاکش بدست ما مدام
مہر او با شیر شد اندر بدن
جان شد و با جان بدر خواہد شدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام
ہر نبوت را بروشد اختتام
ما از و نوشیم ہر آبے کہ ہست
زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست
آنچہ ما را وحی و ایمائے بود
آن نہ از خود از ہماں جائے بود
ما از و یابیم ہر نور و کمال
وصل دلدار ازل بے او محال
اقتدائے قول او در جان ماست
ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست
از ملائک و از خبرہائے معاد
ہرچہ گفت آن مرسل رب العباد
آں ہمہ از حضرت احدیت است
منکر آن مستحق لعنت است
معجزات او ہمہ حق اند و راست
منکر آن مورد لعن خدا است
معجزات انبیاء سابقین
آنچہ در قرآن بیانش بالیقین
بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
ہر کہ انکارے کند از اشقیاء است
یک قدم دوری ازاں عالیجناب
نزد ما کفر است و خسران و تباب

شرح قیمت اعلانات بدر

والیان ریاست و گورنمنٹ	عنہ
معاونین درجہ اول جن کو عام اخبار کسی ایک کے نام جاری کرانیکا حق حاصل ہے	صہ ر
معاونین درجہ دوم جنکو عام پرچہ کسی ایک کے نام اخبار جاری کرانیکا حق حاصل ہے	للعہ
عام قیمت پیشگی	سے
مابعد	للعہ
قیمت فی پرچہ	۲ر

جو صاحب تاریخ اجراء سے ایکماہ کے اندر اندر قیمت اخبار روانہ نہ فرماویں ان سے بحساب مابعد لیجاویگی جو اخبار وقت پر نہ پہونچے اُسے پندرہ یوم کے اندر اندر طلب کرنا چاہئے بعد میں نہیں ملسکیگا رسید زر اخبار میں چھاپی جاویگی علیحدہ رسید نہ دیجاویگی بعد ارسال کرنے روپیہ کے اگر دو ہفتہ تک رسید نہ چھپے تو خط لکھکر دریافت کرنا چاہئے
مینجر

وہ الفاظ جنمیں حضرت اقدس بیعت لیتے ہیں ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے ہیں اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہٗ واشہد ان محمداً عبدہٗ و رسولہٗ۔ ۲ بار آج میں احمد کے ہاتھ پر ان تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جن میں میں گرفتار رہا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور سمجھ ہے ان تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ ۳ بار۔ رب انی ظلمت نفسی واعترفت بذنبی فاغفرلی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت۔ ای میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں۔ آمین
اس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کیلئے دعا کرتے ہیں۔

کتبہ عاجز محمد حسین

تحقیق الادیان و تبلیغ الاسلام

ڈاک ولائت

ڈوئی - تازہ ڈاک ولایت سے جو اخبارات امریکہ سے آئے وہ ان دنون کے ہین جن مین ڈوئی حسرتناک موت کے ساتھہ ہلاک ہوا ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ ڈوئی ۹ مارچ کومرا جب کہ وہ پورے عروج پر تہا اور حضرت اقدس مسیح موعود نے اس کے متعلق پیشگوئی شائع کی تھی اُس وقت اُس کے مُرید ڈیڑہ لاکھہ تھے - جیساکہ ان تازہ اخبارات سے ظاہر ہوتا ہے - اس کے مرنے کے وقت کل تعداد اندر باہر ۲۵۰ کے قریب تھی اور ان مین سے بھی کوئی اس کے مرنے کے وقت اس کے پاس نہ تہا اور اس کے مرنے کے بعد ان مین سے بہت سارے اس کے جنازے پر نہ گئے تھے بلکہ جنازہ پر زیادہ تر وہ لوگ تھے - جو کہ اس کے سخت دشمن تھے - موت کیوقت اس کی بیوی بھی اس کے پاس نہ تھی - مرتے وقت اس نے ایک وصیت کی جس مین اپنے بیٹے کو محروم الارث قرار دیا اور بیوی کو صرف چند روپے دئے - مرتے وقت اس کے آخری الفاظ یہ تھے - کہ مین دل شکستہ ہو کر مرتا ہون مگر مین اپنے دشمنون کو معاف کرتا ہون اور پھر ایک ہزار سال کے بعد آونگا - اس کے بیٹے نے ایک تقریر مین بیان کیا ہے کہ میرا باپ آخری ایام مین مجنون ہوگیا تھا - اس واسطے جو کچھہ اس نے کہا وہ قابل اعتبار نہین ڈوئی نے ایک شخص کنٹلر نام کو اپنا جانشین مقرر کیا ہو مگر اب اس کی کون سنتا ہے -

ایک لطیف مقابلہ - امریکہ کے ایک اخبار نے ڈوئی کے مذکورہ بالا واقعات لکھتے ہوئے ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر بھی درمیان مین لاکر صادق اور کاذب کے درمیان ایک لطیف مقابلہ کیا ہے وہ لکھتا ہے - کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ۵۳ سال کی عمر مین جبکہ صرف چند آدمی آپ کے ساتھہ تھے دشمنون سے تنگ آکر اپنے وطن سے بھاگ نکلے تھے - اس سے دس سال بعد جب کہ آپنے وفات پائی - تو آپ ایک فاتح ایک بادشاہ اور ایک ایسے مذہب کے سردار تھے - جو کہ آجتک دنیا مین طاقتور ہو بالمقابل ڈوئی ۵۳ سال کی عمر مین ہزارون آدمیون پر ایسی حکومت رکھتا تھا کہ ان کا تمام مال وجان اس کے قبضہ مین تہا اور بڑی جائداد پر قابض تھا - لیکن بیماری نے اسکی تمام طاقتین چھین لین اور ۵۹ سال کی عمر مین وہ بے طاقت مرتا ہے اور اس کے ساتھہ ہی اس کا مذہب بھی غالباً مر جائیگا اور وقت بھی ساری دنیا مادی نہین ہے - بلکہ ہزارون ایسے موجود ہین - جو کسی عقیدہ کی خاطر اپنی جانین قربان کرنے کے واسطے طیار ہین -

ڈوئی کی جانشین نبیہ ڈوئی کے مرنے کے بعد ایک عورت کولمسن نامی نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے - وہ کہتی ہے - کہ فرشتہ مجھے خواب میں ملا ہے اور اس نے مجھے اطلاع کی ہے - کہ جو کوئی تیرا کہنا نہ مانیگا - اس پر سخت تباہی وارد ہوگی صیحون مین چند آدمی اس کی مُریدی مین داخل ہوگئے - وہ بازارون مین کھڑی ہوکر شور مچاتی اور وعظ کرتی پھرتی ہے - پولیس والے بمشکل اس کو بازار سے ہٹا کر اس کے گھر تک پہنچاتے ہین - مین نے اس کے مفصل حالات دریافت کرنے کے لئے خود اُسی کو خط لکھا ہے - دیکھئے کیا جواب دیتی ہے - آئندہ اس کو اخبار مین کولمنی کے نام سے لکھا جاویگا - تاکہ شناخت رہے کہ یہ عورت ہے -

والی وا ڈوئی کا مرید والی وا جس نے اُس کو - اُس کی تمام جائداد سے بے دخل اور پیغمبری سے خارج کر دیا تہا - وہ بھی سخت بیمار ہے - شائد ڈوئی کا ساتھہ دینے کیواسطے جلدی چلدے -

دیسی ڈاک

نجات یافتہ کپتان حوالات مین گورداسپور سے معلوم ہوا کہ مکتی فوج کے ایک کپتان اور اس کے دوتین مددگارون نے (جو بھی نجات یافتہ اور یسوع کے بیلے ہین) ایک عیسائی کے گھر چوری کی اور واردات کو مشتبہ کرنے کے لئے یا چھپانے کی خاطر گھر کو آگ لگا دی - چلو خس کم جہان پاک - ان ملزمون مین ایک بزرگ اُلفت مسیح بھی ہین جن کی دینداری اور اتقا کا مکتی فوج کے ہیڈ کوارٹر مین خاص شہرہ تہا - انہون نے عجیب کمال کیا کہ جب پولیس تفتیش مین اس سے کچھہ دریافت کرے تو وہ جواب دینے سے پہلے فوراً گھٹنے ٹیک کر آسمانی باپ کی تقدیس شروع کردے اور اس کی مرضی کو زمین پر لانے کی سعی کرے لیکن لالہ بوڑامل صاحب کورٹ انسپکٹر پولیس نے بڑی قابلیت سے مقدمہ کو برآمد کر لیا اور یسوع مسیح کے ان بیلون کو حوالات کے باڑے مین کچھہ دن دانہ پانی کھانے کیلئے رکھہ لیا - اب مقدمہ باضابطہ چالان ہوکر فیصلہ ہوگا - خداوند یسوع کی ان بھیڑون نے عیسائی مذہب کی رو سے شائد کوئی گناہ نہ کیا ہوگا کیونکہ یسوع کا خون ان کا کفارہ دہو چکا ہے - انسپکٹر صاحب موصوف خصوصیت سے تعریف کے قابل ہین - جنہون نے مکتی فوج کے افسرون کی پرواہ نہین کی - اور اصل ملزمون کو پکڑ لیا - (الحکم)

ایڈیٹر اخبار نیر اعظم مراد آباد | نیر اعظم مطبوعہ ۵ اپریل ۱۹۰۷ء مین حضرت اقدس علیہ السلام مدظلہ کے الہام (" ہزارون آدمی تیری پرون کے نیچے ہین ") پر ایڈیٹر اخبار مذکور نکتہ چینی کرتا ہوا لکھتا ہے کہ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی پر دار پیغمبر ہونے والے ہین - گستاخی معاف ! شائد اللہ میاں آپ کو اپنے پاس بلانیوالے ہین - یا وہ چیونٹی والی مثل صادق ہونے والی ہے -

کس قدر شرم کی بات ہو کہ پبلک کے خوش کرنے کو اس قسم کی نکتہ چینیان کرنے کا ایڈیٹران اخبار نے ایک اچھا پیشہ اختیار کرلیا ہے - اللہ تعالیٰ ان کی حالت زار پر رحم فرمائے اور انکو ہدائیت بخشے - یہ استہزاء حقیقت مین مامورمن اللہ کے ساتھہ ہے - اللّٰہ یستھزئ بھم ویمدّھم فی طغیانھم یعمھون - اے ایڈیٹر ہوشیار اور خبردار ہوجا کہ تیرے پڑوس ہی مین قہر الٰہی کی آگ آپہونچی ہے - پس تجھہ کو چاہئے فاتقوا النار التی وقودھا الناس والحجارۃ پر عمل کرے - وہ چیونٹی والی مثل تو خود تجھی پر صادق آتی ہے کیونکہ تو اللہ تبارک تعالیٰ کے حضور مین ایسی شوخی اور بے باکی دکھلاتا ہو ہم تجھہ کو تیری بہلی کے لئے نصیحت کرتے ہین اپنی شرارتون سے باز آجا اور دنیا کی واہ واہ اور روپیہ کی خاطر اللہ تعالیٰ کے حضور مین شوخی اور استہزاء سے کام نہ لے - راقم ایک ہموطن احمدی

ایک مکفر کا انجام | خان صاحب عبدالحمید خان کپورتھلہ سے لکھتے ہین کہ ایک مشہور مولوی اشرف علی نام یہان رہتا تہا اور اس کا بڑا قبیلہ تہا اور اس ملان نے حضور کو نعوذ باللہ کافر قرار دینے کے لئے جو کفر نامہ طیار ہوا تہا اس مین مُہر لگائی تہی اور مخالفت پر بڑی زور سے اڑا ہوا تہا سچ ہے کہ خدا کی گرفت دیر کے بعد ہوتی ہے - مگر سخت ہوتی ہے تہوڑے دن ہوئے کہ طاعون مین بڑی گھبراہٹ کیساتھہ مولوی مذکور نے جان دی اس کے بعد اس پر بس نہین ہوئی دو تین اسکے بھائی تھے وہ بھی اس مرض مین فوت ہوگئے جس قدر عورتین تھین وہ بھی قریباً صاف ہوگئین کل خاندان تباہ ہوگیا - محض اس کے اس قدر بڑے قبیلہ مین سے ایک بچہ نابالغ بچا رہا کیا عبرت کا مقام ہے -

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

مدرسہ تعلیم الاسلام کے نتائج

یہ مدرسہ جن دو اغراض کے حصول کے لئے قائم ہوا تھا۔ الحمد للہ کہ وہ دونو غرضیں احسن طریق سے پوری ہو رہی ہیں۔ مدرسہ تعلیم الاسلام جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہوتا ہے اس غرض کے لئے قائم کیا گیا تھا۔ کہ دنیوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی ہو اور معمولی تربیت کے ساتھ مذہبی تربیت بھی ایسی ہو۔ کہ اسلام کے ساتھ بچوں کے دلوں میں ایک سچی محبت پیدا ہو اور اس کے شعار کی دلوں میں عظمت پیدا ہو اور احکام شرعی کی پوری پابندی سچے اور سادہ مسلمانوں کی طرح وہ اختیار کریں۔ سو میں دیکھتا ہوں کہ ان دونوں قسم کی تعلیم کے لحاظ سے یہ مدرسہ کامیاب کہلانے کا حق رکھتا ہے۔ تعلیم مروجہ کے لئے خدا کے فضل سے ایسے لائق اور محنتی اوستاد موجود ہیں جو کسی مدرسہ کے لئے باعث فخر ہو سکتے ہیں اور پھر وہ صرف سبق پڑھا دینا ہی اپنا فرض نہیں سمجھتے بلکہ بچوں کے ساتھ پوری ہمدردی رکھتے ہیں اور ان کی تربیت کے ہر ایک پہلو کی نگرانی کرتے ہیں صاحب انسپکٹر نے جتنی دفعہ اس مدرسہ کا معائینہ کیا ہے ہمیشہ خوشنودی ظاہر کی ہے۔ امتحان انٹرنس کے نتائج دو سال سے ایسے اعلےٰ درجہ کے ہیں جو ثابت کر رہے ہیں کہ اس مدرسہ کی مروجہ تعلیم کسی دوسرے مدرسہ کی تعلیم سے کسی طرح کم درجہ کی نہیں ہے۔ سال گذشتہ میں ہمارے مدرسہ سے پانچ میں سے تین طالب علم کامیاب ہوئے اور سال حال میں سات میں سے پانچ۔ اور دونوں سالوں میں ایک ایک طالب علم درجہ اول میں پاس ہوا میں اپنے مکرم دوست اس مدرسہ کے قابل اور محنتی ہیڈ ماسٹر مولوی شیر علی صاحب بی۔ اے کو مبارکباد دیتا ہوں یہ نتائج عمدہ ترین نتائج میں سے ہیں کیونکہ اوسط پاس شدگان عموماً نصف سے بھی کم ہوتی ہے۔ اس سال کے نتائج میں سے خصوصاً قابل ذکر یہ امر بھی ہے کہ انگریزی میں جس میں اکثر امیدوار فیل ہوتے ہیں اس مدرسہ کے کل طلباء کامیاب ہوئے اور جو دو فیل ہوئے ہیں وہ صرف ریاضی میں فیل ہوئے ہیں. مگر اس سال سے ریاضی کے لئے ایک قابل انڈر گریجوایٹ منگوایا گیا ہے جو اس مضمون میں خاص مہارت رکھتا ہے اور امید ہے کہ یہ نقص بھی رفع ہو جاویگا۔ دینی حالت کی نسبت میں یقین واثق سے کہہ سکتا ہوں کہ جس قدر نیک چال چلن کے لڑکے اس مدرسے سے نکلے ہیں ان کی نظیر بلحاظ نسبت کسی دوسرے مدرسہ میں اس وقت نہیں ملیگی. دینی معلومات کے لحاظ سے ہمارے طلباء نے علیگڈھ اور لاہور میں جاکر خاص امتیاز حاصل کیا ہے اور اس جگہ اب بھی وہ لڑکے موجود ہیں جو پڑھتے تو انگریزی ہیں مگر دینی فہم اور فراست کے لحاظ سے بہت سے نام کے مولویوں سے بڑھ کر ہیں۔ ابھی چند روز کا ذکر ہے کہ یہاں ایک جلسہ تشحیذ الاذہان میں ہمارے ایک لڑکے ولی اللہ (ڈاکٹر سید عبد الستار شاہ صاحب کا لڑکا ہے اور اس وقت چہارم انٹرنس میں پڑھتا ہے) نام نے اس مضمون پر کہ جب ایک مسلمان احکام شریعت پر چلتا ہے جیسے نماز روزہ و غیرہ تو اسے امام کی پیروی کی کیا ضرورت ہے۔ قرآن شریف کی آیات سے ایسے لطیف استدلال بیان کئے۔ کہ حضرت مولوی نور الدین صاحب فاضل اجل نے فرمایا کہ میں نے یہ بالکل نئے استدلال سنے ہیں۔

جب خدا کے فضل سے دونوں پہلوؤں سے یعنی کیا دینی اور دنیوی تعلیم ایسی اعلیٰ درجہ کی اس جگہ حاصل ہو سکتی ہے اور خدا کی طرف سے ہدایت ملے تو چال چلن میں ایسی اصلاح پیدا ہوتی ہو کہ جس کی نظیر ملنی دوسری جگہ مشکل ہے۔ تو پھر میں نہیں سمجھ سکتا کہ کیوں ابھی تک جماعت پوری توجہ اپنے بچوں کو یہاں بھیجنے کے نہیں کرتی۔ جو فوائد دوسری جگہ مل سکتے ہیں وہ سب یہاں بھی ملتے ہیں۔ مگر جو اور فوائد یہاں ملتے ہیں وہ دوسری جگہ نہیں ملتے۔ پھر بھی جو توجہ احمدی جماعت کو ہونی چاہئے تھی وہ ابھی اس مدرسہ کی طرف نہیں۔ مگر جن لوگوں کے سپرد اس کا انتظام کیا گیا ہے وہ توجہ دلاتے رہے ہیں اور دلاتے رہیں گے۔ سال گذشتہ میں ایسی ایک تحریک پر باہر سے آئے ہوئے لڑکوں کی تعداد دوگنی ہو گئی تھی یعنی چالیس سے اسی تک پہونچ گئی تھی۔ اگر اللہ تعالیٰ اس تحریک میں بھی برکت ڈالے۔ تو اسی سے دو سو تک تعداد کا پہونچ جانا کچھ مشکل امر نہیں ہے۔ دنیا میں طرح طرح کی بلائیں اور آفتیں نازل ہو رہی ہیں یہ جگہ خدا کے فضل سے بہت امن میں ہے۔ بورڈنگ ہوس کو بہت وسیع کیا گیا ہے اور ایک وسیع قطعہ زمین وسیع پیمانے پر مدرسہ اور بورڈنگ ہوس بنانے کے لئے گاؤں کے باہر خرید اگیا ہے۔ حصہ پرائمری میں فیس معاف کر دیگئی ہے۔ نئے قابل استاد منگوائے گئے ہیں یہ تمام باتیں اولاً احمدی جماعت کے فائدہ کے لئے ہی ہیں۔ مگر روک کسی کو نہیں یہاں بعض غیر احمدی طالب علم یا غیر احمدی احباب کے لڑکے بھی تعلیم پاتے ہیں بلکہ ہندو بھی تعلیم پاتے ہیں اور ہندوؤں کے لئے بورڈنگ ہوس کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔

دوسرا امر جس کی طرف میں اپنی جماعت کو توجہ دلانا چاہتا ہوں یہ ہے کہ مدرسہ کے اخراجات پہلے کی نسبت تگنے چوگنے ہو گئے ہیں مگر ہمارے احباب میں سے اکثر وہی چندہ دیتے ہیں۔ جو آج سے تین چار سال پہلے دیتے تھے کمی آمد کے سبب سے بہت سی ترقیاں جو اسی مدرسہ میں ہم کرنا چاہتے ہیں نہیں کر سکتے بلکہ بعض وقت مستقل اخراجات کا بھی فکر پڑ جاتا ہے ہر جگہ کی جماعت کو یہ فکر کرنا چاہیئے کہ مدرسہ کی آمد میں ترقی کی راہیں سوچے اور ان پر عمل کرے اور ماہوار چندے تمام ممبر ایزاد ی کریں۔ مدرسہ کے متعلق کل خط وکتابت مولوی شیر علی صاحب بی۔ اے ہیڈ ماسٹر مدرسہ سے ہو۔

خاکسار محمد علی از قادیان ۲۰ اپریل ۱۹۰۷ء

نوٹ۔ مدرسہ کے عمدہ نتائج کے متعلق میں ایک مضمون لکھنے کو تھا کہ مذکورہ بالا مضمون میرے پاس پہونچا اب اس کے بعد مجھے کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں معلوم ہوتی میں تو ہمیشہ ان والدین پر نہایت تعجب سے نگاہ ڈالا کرتا ہوں جنہوں نے اپنے پیارے بچوں کی خیر خواہی کا کچھ بھی فکر نہیں کیا اور وہ انہیں ایسی عظیم الشان نعمت سے اب تک محروم رکھے ہوئے ہیں ایسے عمدہ انتظام اور ایسے لائق اسٹاف کے ہوتے ہوئے اور پھر سب سے بڑھ کر یہ کہ حضرت اقدس مسیح موعود [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

فہرست مضامین

بدر مسیح

مورخہ ۱۱ ۔ ربیع الاول ۱۳۲۵ھ مطابق ۲۵ اپریل ۱۹۰۷ء

خدا کی تازہ وحی

۲۱ ۔ اپریل ۱۹۰۷ء :۔ ساریکم آیاتی فلا تستعجلون

(ترجمہ) قریب ہے مین تمہین اپنے نشان دکھلاؤن گا ۔ پس تم جلدی نہ کرو ۔

(۲) "یہ دو گھر ہی مر گئے" ۔ (اسمین خاص دو گہرون کیطرف اشارہ ہے)

۲۳ ۔ اپریل " ۔ اصلح بینی وبین اخوتی ۔ (۲) سلام قولاً من ربّ رحیم

یہ الہام کہ اصلح بینی وبین اخوتی ۔ اس کے یہ معنی ہین کہ ای میرے خدا مجہہ مین اور میرے بہائیوں مین اصلاح کر ۔ یہ الہام درحقیقت تتمہ ان الہامات کا معلوم ہوتا ہے جن مین خداتعالیٰ نے اس مخالفت کا انجام تبلایا ہے اور وہ یہ الہام ہین ۔ خرّوا علی الاذقان سجّدا ۔ ربّنا اغفر لنا انّا کنّا خاطئین ۔ تاللہ لقد اٰثرک اللہ علینا وان کنّا لخاطئین ۔ لا تثریب علیکم الیوم یغفر اللہ لکم وھو ارحم الراحمین یعنی بعض سخت مخالفون کا انجام یہ ہوگا کہ وہ بعض نشان دیکھ کر خداتعالیٰ کے سامنے سجدہ مین گرینگے کہ ای ہمارے خدا ہمارے گناہ بخش ہم خطا پر تہے اور مجہے مخاطب کر کے کہین گے کہ بخدا خدا نے ہمپر تجہے فضیلت دی اور تجہے چن لیا اور ہم غلطی پر تہے کہ تیری مخالفت کی ۔ اسکا یہ جواب ہوگا کہ آج تمپر کوئی سرزنش نہین خدا تمہین بخش دیگا وہ ارحم الراحمین ہے ۔ یہ اسوقت ہوگا کہ جب بڑے بڑے نشان ظاہر ہونگے آخر سعید لوگون کے دل کہلجائینگے اور وہ دل مین کہین گے کہ کیا کوئی سچا مسیح اس سے زیادہ نشان دکہلا سکتا ہے یا اس سے زیادہ اسکی نصرت وتائید ہو سکتی تہی تب یکدفعہ غیب سے قبول کیلئے انمین طاقت پیدا ہو جائیگی اور وہ حق کو قبول کر لین گے ۔

ڈائری

فقیہہ بنو ۲۱ ۔ اپریل ۱۹۰۷ء ۔ سیر ۔ فرمایا ۔ ہماری جماعت کو علم دین مین تفقّہ پیدا کرنا چاہیئے مگر اس کے وہ معنے نہین جو عام ملان لوگون نے سمجہہ رکہے ہین کہ استنجا وغیرہ کے چند مسائل آگئے وہ بھی تقلیدی رنگ مین فقیہہ بن بیٹھے بلکہ ہمارا مطلب یہ ہے ۔ کہ وہ آیات قرآنی واحادیث نبوی اور ہمارے کلام مین تدبر کرین ۔ قرآنی معارف وحقائق سے آگاہ ہون اگر کوئی مخالف ان پر اعتراض کرے ۔ تو اسے کافی جواب دے سکین ۔ ایک دفعہ جو امتحان لینے کی تجویز کی گئی تہی ۔ بہت ضروری تہی ۔ اس کا ضرور بندوبست ہونا چاہیئے حقیقۃ الوحی اس مطلب کے لئے بہت مفید کتاب ہے ۔ اصل مین مسلمانون کے لئے تو یہی جواب کافی ہے کہ تم کوئی ایسا اعتراض اس سلسلہ پر کر کے دکہاؤ جو اور انبیاء علیہم السلام پر نہ ہو سکے ۔ وہ ہرگز کوئی ایسا اعتراض نہین کر سکین گے ۔

اجتہادی غلطی یہ آتہم یا احمد بیگ والی پیشگوئیون پر تو اعتراض کرتے ہین مگر دوسری پیشگوئیون اور نشانیون کا ذکر تک نہین کرتے ۔ یہ کیسی بے انصافی ہے ۔ ہم انہین بارہا سمجہا چکے ۔ کہ وعید مین تاخیر بہی ہو جاتی ہے ۔ دیکھو ۔ یونس نبی کی پیشگوئی ٹل گئی اور اس کی قوم پر عذاب نہ آیا ۔ یاد رکہو کہ یہ تمام اقوام کا مذہب ہے ۔ کہ صدقہ سے رد بلا ہو جاتا ہے اور خداتعالےٰ بہی فرماتا ہے ۔ ما کان اللہ لیعذبہم وھم یستغفرون ۔ استغفار عذاب سے بچنے کا ذریعہ ہے ۔ ہماری تحریرون کی طرف کوئی جاوے ۔ تو ایک مسئلہ اگر صبح کو ہو تو شام کو منسوخ ہو جاتا ہے ۔ دوسرا اعتراض ہمارے بعض الہامات کی نسبت اپنی رائے پر ہے کہ وہ غلط نکلی ۔ بشرط تسلیم ہم کہتے ہین کہ امر تنقیح طلب تو یہ ہے ۔ کہ نبی اپنے اجتہاد مین غلطی کہا سکتا ہے یا نہین ۔ سو ہم دیکہتے ہین ۔ کہ حضرت عیسےٰ نے پہلے پہلے اپنی بادشاہت دنیاوی سمجہ کر مریدون کو ہتھیار خریدنے کا حکم دیا مگر آخر معلوم ہو گیا کہ یہ میری غلطی تہی اور وہ اس ارادہ سے باز آئے ۔ پہر ہمارے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا صلح حدیبیہ والا معاملہ کہ آپ کس ارادے سے آئے اور پہر کیا ہوا ۔ چونکہ آپ کی ذات بابرکات تمام انبیاء کے کمالات کی جامع تہی اس لئے صرف ایک ہی واقعہ سے ثابت ہو گیا کہ نبی اپنے اجتہاد مین غلطی کر سکتا ہے ۔ پس اس صورت مین ہم پر کوئی اعتراض نہین ہو سکتا ۔

معذرت ۔ چونکہ حقیقۃ الوحی کا جلد چھپنا ضروری ہے ادہر بدر پریس کے پتہر وغیرہ بہی حسب الحکم حضرت اقدس اس کام کیواسطے لگائے گئے ہین اسواسطے اگلے ہفتہ کا اخبار شاید نہ نکلے ۔ ناظرین مطلع رہین ۔

خدا تعالیٰ کی قہری تجلی کے نشانات

آ معزز احمدی خاتون گرکی

سے لکھتی ہیں۔ حضرت صاحب کے اب تو نشان پر نشان ظاہر ہو رہے ہیں۔ آتش کا گولہ لوگوں نے دیکھا۔ اب کل ہفتہ بتاریخ ۱۳۔ اپریل بوقت ظہر سخت ژالہ باری ہوئی۔ ہمارا صحن تمام سفید ہو گیا کوئی دو فٹ تک (بلا مبالغہ) زمین کے اوپر ہو گیا اور دانہ (سچی بات ہے) کہ پاؤ پاؤ بھر کا پڑا بعض بعض ان میں کھنگر کی شکل کے تھے۔ جن لوگوں کے مال مویشی باہر تھے۔ بس سب کا چمڑا اڑ گیا ہڈیاں اور گوشت نکل آیا اور کئی آدمی بھی زخمی ہوئے۔ فصل سب مارے گئے چنانچہ ہمارے جو اور گندم کا ایک خوشہ بھی سالم نہیں بچا۔ جس وقت گولہ باری ہو رہی تھی بس یہی منہ سے نکلتا تھا۔ گویا آسمان ٹوٹ پڑا سارا۔ بچے رو رہے تھے۔ عجب شان خدا نظر آ رہی تھی؟

۲۔ مکرمی مخدومی بندہ جناب مفتی صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ کل مورخہ ۱۸۔ اپریل سنہ ۱۹۰۷ء کو قبل از دوپہر بالکل مطلع صاف تھا۔ بعد دوپہر یک لخت ہر چہار سو ابر جمع ہو گئے اور ایک دم بادل گرجا اور ژالہ باری شروع ہو گئی اور بلا مبالغہ مرغی کے بیضہ اور اس سے کچھ بڑی مقدار کے اولے بہت سے پانی کی بارش نہ تھی۔ صرف تخمیناً بیس منٹ تک ژالہ باری ہوئی اور پھر مطلع صاف ہو گیا۔ چند اشخاص قصبہ ہذا کچھ مضروب بھی ہوئے۔ لہذا اطلاعاً کارڈ ہذا ارسال خدمت عالی ہے۔ فقط والسلام۔ عبدالرحمان بلب گڈہ

۳۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

بخدمت امامنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام دام ظلکم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ نہایت ادب سے عرض خدمت کرتا ہوں۔ کہ گذشتہ شب یعنے ہفتہ وار اتوار کی درمیانی رات کو قریب گیارہ بجکر چالیس منٹ پر یکایک ایک نہایت سخت زلزلے کا دھکہ محسوس ہوا۔ اس سرحدی علاقہ میں اس سے قبل ایسے زور کا دھکہ محسوس نہیں ہوا۔ خدا جانے کہاں کہاں اس کا اثر محسوس ہوا ہوگا اور کہاں کی تباہی مقدر تھی۔ یہاں عمارات کا کچھ نقصان نہیں ہوا۔ نہ ہی ۴۔ اپریل کے زلزلہ میں یہاں ہوا تھا۔ کیونکہ یہاں اکثر عمارات خام اور ایک منزلہ ہیں مگر زلزلہ کی تیزی اور اس کا زور ظاہر کرتا تھا کہ کہیں ضرور سخت نقصان کا باعث ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو جن کو کہ حضور کی غلامی کا فخر ہے۔ اپنی حفاظت میں رکھے۔ حضور مجھ دور افتادہ کے لئے دعا کریں۔

خاکسار مرزا محمد شفیع از دفتر سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانجات ڈیرہ اسمٰعیل خان ۱۴ اپریل سنہ ۱۹۰۷ء یوم یکشنبہ

۴۔ جناب والاشان حضرت اقدس مسیح موعود و مہدی مسعود سلمہٗ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ و علیک التحیہ والسلام و علیک الصلوٰۃ والسلام

آجکل آسمانی اور زمینی نشانوں کی بارش سے ہمارے ایمان خوب تازہ ہو رہے ہیں خدا آپ کی عمر دراز کرے اور ہمیں آپ کے چہرہ کا نور دیر تک دکھاتا رہے۔ اتوار کی رات کو بوقت ۱۲ بجے سے دس منٹ قبل زلزلے کے دو دھکے خفیف میانوالی میں محسوس ہوئے۔ لوگوں نے اپنے گھروں سے نکلکر اللہ کا نام زور سے لیا۔ اور ایک چڑیا بھی اپنے آشیانہ سے نکل آئی اور لیمپ کی روشنی میں گردش کرنے لگی معلوم نہیں کہ یہ زلزلہ کس طرف سے آیا۔ اور کہاں اس کا زور تھا۔ بہر حال معلوم ہوتا ہے کہ کہیں ضرور سے زلزلہ شروع ہوا ہوگا۔ کیونکہ دروازے اور مکان کی چھت تھراتی تھی آج کل واقعی خدا کے غضب کے دن ہیں۔

خاکسار غلام محمد خان ہیڈ ماسٹر میانوالی

احمدی جماعت کو مبارک اور خوشخبری

ایہا الاخوان السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ الحمدللہ کہ فاضل اکمل حضرت حکیم الامت مولانا مولوی نورالدین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کے ترجمہ قرآن شریف کا پہلا پارہ جو بطور نمونہ ترجمہ ہے۔ چھپ کر طیار ہو گیا۔ امید کہ قدر دان قوم خرید کر مصنف کے حق میں دعائے خیر فرماویں۔ کل ترجمہ مولانا موصوف الصدر نے اس عاجز مشتہر کو دیدیا ہے۔ خدا تعالیٰ اس خدمت کے لائق ہونا قبول فرما کر بہت جلد اس مقدس جماعت کے سامنے کل ترجمہ طیار کر کے پیش کرنیکی توفیق عطا فرمائے کل ممبران جماعت سے استدعا ہے کہ وہ اس کار خیر کے حسن انجام کیلئے دعا فرماویں۔ ہدیہ پارہ اول علاوہ محصولڈاک ۴ر۔ راین دعا از من واز جملہ جہان آمین باد۔ المشتہر۔ عاجز شیخ عبدالرشید مالک مطبع احمدی صدر بازار میرٹھ

المفتی

ایک خط اور اُس کا جواب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؁ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

بخدمت جناب حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

آمابعد عرض مے کنم کہ در ملک خود اہل نسیب دارم مثلاً پدر و عم و خال و برادر وغیرہ از اقرباء و اہل وطن ہمراہ من خط و کتابت مے کنند بعض از آنہا در بیعت داخل اند و بعض تا حال در بیعت داخل نہ لیکن تابع و تصدیق کنندہ اند و نیز محبت بسیار دارند و بعض در تصدیق ہم سست اند لیکن میلان دارند و نیز امید من است کہ آنہا را اللہ تعالیٰ از صادقان مخلصان بگرداند۔

الغرض اگر من آن کس را کہ در بیعت داخل نیست چنان الفاظ بنویسیم مثلاً (اخوی مکرم) یا مشفق مہربان یا تعظیمات و تسلیمات برائے فلاں کس مثلاً یا دعا و سلام از طرف من بر فلاں اخوی ام برسد وغیر ذالک جائیز است یا نہ۔ و آنہا نیز این الفاظ برائے من مے نویسند۔ فقط۔ والسلام

غلام محمد افغان تعلم خود قادیان

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مکتوب شما بخواندہ نزد من ہیچ مضائقہ نیست کہ در خط و کتابت خود نرم الفاظ استعمال کردہ شوند بنی آدم ہمہ برادر یکدیگر اند پس برین تاویل کسے را برادر نوشتن ہیچ مضائقہ ندارد۔ و مہربان نوشتن ہم مضائقہ نیست در فطرت ہر نوع انسان قوت مہربانی و ہمدردی موجود است۔ مگر بباعث حجب و پردہ ہا پوشیدہ مے ماند۔ خدا تعالیٰ موسیٰ علیہ السلام را مے فرماید۔ فقولا لہ قولاً لیناً لعلہ یتذکر او یخشیٰ۔

میرزا غلام احمد

نوٹ۔ کتاب قادیان کے آریہ اور ہم ختم ہو چکی ہے۔ اور درخواستیں نہ آویں + اب احباب خرید کتاب حقیقت الوحی کیطرف توجہ کریں۔ ایڈیٹر

کمیاب ڈائری

وہی مرقومہ حضرت صاحبزادہ بشیرالدین محمود احمد صاحب اور منقول از رسالہ تشحیذالاذہان جس کے ٹائیٹل پیج پر مہینہ درج نہیں ہے مگر نمبر ۲ ہے۔ اس رسالہ مین مسیح کے دو حواریون والامضمون بھی قابل دید ہے۔ ایڈیٹر بدر

ثلج والی پیشگوئی

فرمایا کہ دیکھو ثلج کے آنے کے دن والی پیشگوئی کس طرح پوری ہو گئی اور مین نے اس کے دو پہلو لئے تھے ایک تو یہ کہ خدا کچھ ایسے نشان دکھائے جن کیوجہ سے لوگون پر حجت قائم ہوجائے اور دل تسکین پکڑ جائے اور دوسرا یہ کہ سخت بارش اور سردی اور ژالہ باری ہو جوایک زمانہ درازسے کبھی نہ ہوئی ہو تو خدا تعالیٰ نے یہ دونون پہلو پورے کر دئے یہ نشان اس طرح متواتر ظہور مین آئے کہ نہ صرف پنجاب بلکہ یورپ اور امریکہ پر بھی حجت قائم ہو گئی یعنے ڈوئی کی موت سے۔ کیونکہ جب ڈوئی نے کہا کہ مین دعا کرتا ہون کہ اسلام بالکل تباہ ہوجائے اور امید کرتا ہون کہ میری دعا قبول ہوگی تو اس وقت مین نے ایک اشتہار شائع کیا اور اس مین ڈوئی سے مباہلہ کیا کہ تو تو حضرت عیسیٰ کو خدا اور عیسائیت کو سچا سمجھتا ہے مگر مین اس کے برخلاف حضرت عیسے کو ایک انسان اور خدا کا نبی مانتا ہون اور اسلام کو سچا مذہب جانتا ہون پس ہم مین سے جو جھوٹا ہوگا وہ سچے کے سامنے مرجائے گا اور مین نے یہ بھی لکھا کہ اگر تو مباہلہ نہ کریگا تو بھی تو ضرور ہلاک ہوگا۔ اس کے مقابلہ مین ڈوئی نے لکھا کہ مین کیڑون مکوڑون کا مقابلہ نہین کرنا چاہتا اور اگر مین چاہون توان (مسیح موعود) کو پاؤن کے نیچے کچل دون اور یہ ڈوئی امریکہ کا ایک شخص تھا جس کا دعوے تھا کہ مین نبی ہون اور اس کا اثر امریکہ سے لیکر یورپ تک پڑا تھا اور کہتے ہین کہ سات کروڑ روپے کا مالک تھا پس اس مباہلہ کے بعد اس کا روپیہ چھینا گیا اور صیحون گاؤن جس کو اس نے بسایا تھا اس مین سے نکالا گیا۔ پھر فالج پڑا اور ایسا پڑا کہ پچکاری سے پاخانہ نکالتے تھے اور آخر کار فروری ۱۹۰۷ء مین مر بھی گیا۔ بس یہ ایک نشان تھا جس نے تمام یورپ اور امریکہ پر اور سعد اللہ کی موت نے ہندوستان پر حجت قائم کر دی ہے اور یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ شخص بھی ہمارا سخت دشمن تھا پس ان دو نشانون اور دوسرے کئی نشانون نے ملکر دنیا پر ثلج کی پیشگوئی کا پورا ہونا ثابت کر دیا اور پھر یہی نہین اصل الفاظ مین بھی یہ پیشگوئی کھلے طور سے پوری ہو گئی یعنی اس بہار کے موسم مین جیسا کہ لکھا گیا تھا کہ بہار کے موسم مین ایسا ہوگا ایسی سخت سردی اور بارش اور ژالہ باری ہوئی ہے کہ دنیا چیخ اٹھی ہے جیسا کہ آج (۱۲ مارچ ۱۹۰۷ء) کو بھی بارش ہورہی ہے اور سخت سردی پڑ رہی ہے پس یاد رکھنا چاہیئے کہ کیسے کھلے الفاظ مین اور کیسی صحیح یہ پیش گوئی تھی جو کہ اپنے ہر ایک پہلو پر پوری ہوئی

طاعون

فرمایا کہ ہندوستان مین چارون طرف طاعون پھیل رہی ہے اور قریباً گیارہ برس ہوگئے کہ یہ مرض یہان ترقی کر رہا ہے اور اب کے سال تو بہت ہی تیزی سے بڑھ رہا ہے معلوم نہیں کہ کب تک اس کا دور دورہ رہے کیونکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب تک لوگ اپنے دلون کو صاف نہین کرین گ مین اس مرض کو نہین ہٹاؤن گا اور باوجود انگریزون کے زور لگانے کے اس کا اب تک تو علاج کوئی نہین نکلا ٹیکا ایجاد کیا وہ بھی ناکارہ ثابت ہوا چوہے مروائے اس سے بھی کچھ فائدہ نہ ہوا۔ اب مچھر مروانے کی کوشش کر رہے ہین مگر طاعون اسی طرح تیزی پر شروع ہے بلکہ اور بھی بڑھ رہا ہے مگر مجھ کو خدا تعالیٰ نے خبر دی ہے کہ تیرے گھر کی چار دیواری مین رہنے والون کو اس مرض سے بچاؤن گا اور دیکھو کہ اب تک کئی دفعہ اس نواح مین سخت طاعون پڑ چکی ہے اور گاؤن کے گاؤن خالی ہوگئے ہین اور خود قادیان مین بھی طاعون کئی دفعہ پڑ چکا ہے مگر اس گھر کو خدا نے بچائے رکھا اور کوئی آدمی بھی اس مرض سے نہین مرا بلکہ اس گھر کا کوئی چوہا بھی ہلاک نہین ہوا پس کیا ہی خدا تعالیٰ کا فضل اور رحم ہے۔

ضمیمہ شحنہ ہند میرٹھ

بدر کے پرانے خریدارون کو معلوم ہو گا کہ مین نے اس ضمیمہ کی تردید مین مسلسل طور پر کئی مہینے لکھا مگر شوکت صاحب کو مطلق حوصلہ نہ ہوا کہ وہ میرے مضمون کے ایک حرف کی بھی تردید کر سکین۔ اس کے متعلق ایک بات ہمارے احمدی بھائیون کے لئے عموماً اور ناظرین بدر کے لئے خصوصاً موجب دلچسپی ہوگی کہ مین نے جب اس ضمیمہ کی ہرزہ درائی کے متعلق دارالامان مین خط لکھا تو وہان سے مخدوم الملۃ رضی اللہ عنہ کے قلم جواہر رقم سے مجھ یہ جواب ملا۔ کہ عنقریب ضمیمہ اپنے بھائی اشاعۃ السنہ سے جا ملیگا۔ مین نے یہی فقرہ نقل کرکے شوکت صاحب کو بھیج دیا تھا چنانچہ غالباً انہون نے اس کو اپنے ضمیمہ مین درج کرکے بڑی لے دے کی تھی اور لکھا تھا کہ ضمیمہ ضرور جاری رہیگا یہ ہوگا وہ ہوگا مگر آخر وہی ہوا جو خدا کو منظور تھا۔ اور ایک مومن کامل کے منہ سے نکلا تھا یعنے ضمیمہ بند ہو گیا اور اس کا ایڈیٹر حسرت کے لئے رہگیا۔ شوکت نے اپنا پورا زور لگایا۔ مگر اس سلسلہ کی دن دگنی رات چوگنی ترقی کو نہ روک سکا۔

اب ہمنے یہ نوٹ شوکت کی نبض ٹٹولنے کے لئے لکھا ہے کہ آجکل ان کے مزاج کا ٹمپریچر کیا ہے؟ طاعون وزلازل کے خوفناک حملون سے کچھ عبرت حاصل کی ہے یا وہی ضلع اور جگت بازی ہے۔ جو مجدد السنہ مشرقیہ کا مایہ ناز ہے۔ ساتھ ہی یہ ہم سوال کرتے ہین کہ کیا ضمیمہ کا وہی انجام ہوا یا نہین۔ جس سے پہلے اس کے پورے زور کی حالت مین اطلاع دیگئی تھی۔ یہ اس کے لئے نشان ہے کاش وہ سمجھے۔ (اکمل آف گولیکی)

آخری اطلاع

بعض احباب کی تحریک سے معلوم ہوا کہ دیہات میں اخبار دیر سے جاتا ہے یہان تک کہ بعض اوقات آٹھوین دسوین دن تاریخ اشاعت کے بعد ملتا ہے اس لئے ہم نے براہین احمدیہ اور درثمین کی رعایتی قیمت کی مدت ۳۱۔ اپریل ۱۹۰۷ء تک کر دی ہے یہ قطعی بات ہے پس اس کے بعد کوئی صاحب ہمیں رعایت کے متعلق نہ لکھین۔ ۳۱۔ اپریل تک براہین احمدیہ مجلد ۵؎ غیر مجلد ۴؎ درثمین مجلد ۶؍ غیر مجلد ۴؍ - ناظم بدر ایجنسی۔

ضرورت

دفتر بدر میں ایک کاتب کی ضرورت ہے عربی اور فارسی خط لکھ سکتا ہو۔ تنخواہ حسب لیاقت ہوگی نیز ایک پریس مین کی ضرورت ہے۔ جو کام سے خوب واقف ہو۔ - مینجر

ڈائری

القول الطیّب

محبت قرآن

۱۰-اپریل ۱۹۰۷ء-کی صبح کو حضرت سیر کے واسطے تشریف لے گئے خدام ساتھ تھے-حافظ محبوب الرحمان صاحب جو کہ اخویم منشی حبیب الرحمان صاحب رئیس حاجی پورہ او رپھائی جان منشی ظفر احمد صاحب کے عزیزون مین سے ہین ساتھ تھے-حضرت نے حافظ صاحب کی طرف اشارہ کرکے فرمایا کہ یہ قرآن شریف اچھا پڑھتے ہین اور مین نے اسی واسطے ان کو یہان رکھ لیا ہے کہ ہر روز ان سے قرآن شریف سنا کرین گے-مجھے بہت شوق ہے-کہ کوئی شخص عمدہ صحیح خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھنے والا ہو-تو اس سے سنا کرون-پھر حافظ صاحب موصوف کو مخاطب کرکے حضرت نے فرمایا کہ آج آپ سیر مین کچھ سنائین-چنانچہ تھوڑی دور جاکر آپ نہائت سادگی کے ساتھ ایک کھیت کے کنارے زمین پر بیٹھ گئے-اور تمام خدام بھی زمین پر بیٹھ گئے اور حافظ صاحب نے نہائت خوش الحانی سے سورۂ دہر پڑھی-جس کے بعد آپ سیر کے واسطے آگے تشریف لے گئے-

اخبارات مین غلطیان

فرمایا-بڑا افسوس ہے-کہ قرآن شریف کی جو آیات اخبار الحکم اور بدر مین لکھی جاتی ہین-ان مین اکثر غلطیان ہوتی ہین-اخبار والون کو بہت احتیاط کرنی چاہیئے-

آریہ مسافر

ذکر تھا کہ لیکھرام کی یادگار مین ایک رسالہ نکلتا ہے چونکہ لیکھرام نے اپنا نام آریہ مسافر لکھا تھا اس واسطے اس رسالہ کا نام بھی آریہ مسافر رکھا گیا ہے-حضرت نے فرمایا کہ وہ تو اپنے اعتراضات کا جواب اپنی موت کے ساتھ آپ ہی دے گیا ہے-وہ مسافر بنتا تھا-خدا نے اُسے ایسا مسافر بنایا-کہ پھر کبھی واپس نہ آیا-ایسا ہی وہ تمام لوگ جب مجھے فرعون کہتے تھے ہلاک ہو گئے-

فرعون کہنے والے مرتے جاتے ہین

محی الدین لکھو کے والے نے اپنا الہام شائع کیا تھا کہ مرزا صاحب فرعون ہین-چراغ الدین نے بھی مجھے فرعون لکھا تھا-الٰہی بخش نے بھی مجھے فرعون لکھا مگر یہ عجیب فرعون ہے کہ پہلا فرعون تو موسےٰ کے مقابلہ مین ہلاک ہو گیا تھا اور یہان فرعون تو زندہ ہے اور موسےٰ دن بدن ہلاک ہوتے جاتے ہین-

وقت بلا

فرمایا-حدیثون سے ثابت ہے کہ نزول بلا عموماً رات کے وقت اور بعد مغرب تاریکی پھیلنے کے وقت ہوتا ہے-

طاعون

۱۴-اپریل ۱۹۰۷ء-قبل عصر-ابو سعید عرب صاحب نے ذکر کیا کہ رنگون مین نبدرون مین بھی طاعون کی وبا پڑی تھی-حضرت نے فرمایا-کہ براہین کے لکھنے کے زمانے مین خدا تعالیٰ نے ہم کو اس طاعون کے پڑنے کی خبر دی تھی-بدقسمت کفار کی ہمیشہ سے یہ عادت ہے-کہ وہ انبیاء کے مقابلہ مین اپنی موت کا نشان مانگا کرتے ہین اب ہمارے مخالفون کا بھی یہی حال ہے-اس واسطے خدا نے ان کے واسطے یہ تلوار بھیجدی ہے-لوگ لکھتے ہین-کہ براہین مین جو دلائل کا وعدہ دیا گیا تھا-وہ پورا نہین ہوا-حالانکہ براہین مین صداقتِ اسلام کے واسطے کئی لاکھ دلیل ہے-خدا تعالیٰ نے پہلے سے اس مین یہ باتین لکھوا دی ہین-کیا ہی شان ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے-کہ پہلے زمانہ مین جس طرح آن حضرت کے مخالفون کو نامراد اور ذلیل کرکے ہلاک کیا جاتا تھا-ایسا ہی آخر مین بھی ہو رہا ہے اس وقت شریرون کی سزا کے واسطے تلوار آنحضور علیہ الصلوٰة والسلام کے ہاتھ مین دیگئی تھی اور اس زمانہ مین تلوار خدا خود چلا رہا ہے-جو لوگ جہاد پر اعتراض کرتے ہین وہ دیکھ لین کہ بدقسمت کفار اس وقت بھی اپنی شامت اعمال کے سبب اسی طرح سے ہلاک ہوئے تھے-جیسے کہ اب ہلاک ہو رہے ہین-دین اسلام کی خاطر اگر اُس وقت تلوار چلی تھی تو اس وقت بھی دین اسلام ہی کی خاطر تلوار چل رہی ہے-

ثناء اللہ

فرمایا یہ زمانہ کے عجائبات ہین-رات کو ہم سوتے ہین تو کوئی خیال نہین ہوتا کہ اچانک ایک الہام ہوتا ہے-اور پھر وہ اپنے وقت پر پورا ہوتا ہے کوئی ہفتہ عشرہ نشان سے خالی نہین جاتا-ثناء اللہ کے متعلق جو کچھ لکھا گیا ہے یہ دراصل ہماری طرف سے نہین بلکہ خدا ہی کی طرف سے اس کی بنیاد رکھی گئی ہے یک دفعہ ہماری توجہ اس کی طرف ہوئی اور رات کو توجہ اس کی طرف تھی اور رات کو الہام ہوا کہ اجیب دعوة الداع صوفیا کے نزدیک بڑی کرامت استجابتِ دعا ہی ہے باقی سب اس کی شاخین ہین-

خدا کی دی ہوئی تسلی

احمد صاحب جو کہ مدراس سے بیعت کے واسطے آئے ہین ان کے متعلق عرب صاحب ابو سعید نے ذکر کیا کہ وہ کہتے ہین کہ قادیان مین آنے سے پہلے مین نے رؤیا مین یہ سارا نقشہ ہوبہو دیکھا تھا-یہ تمام مکانات وغیرہ مجھے بعینہ دکھائے گئے تھے-حضرت نے فرمایا-خدا تعالیٰ تسلّی دینے کے واسطے یہ باتین دکھلا دیتا ہے اور اس کی تسلّی بے نظیر ہوتی ہے-دیکھو شرقاً غرباً تمام زمین پر کسی کو یہ تسلّی نہین دی گئی کہ انی احافظ کل من فی الدار-یہ تسلّی فقط ہم کو اس گھر کے متعلق عطا فرمائی گئی ہے-یہ خدا کے عجیب کام ہین-

معجزہ نما صحت

اس جگہ ایک لڑکے کو طاعون شدید ہو گئی تھی-حضرت نے اس کے واسطے دعا کی-اللہ تعالےٰ نے اس کو صحت دی-اس کا ذکر تھا مولوی محمد علی صاحب نے عرض کیا کہ مین ہمیشہ غور کرتا رہا ہون کہ جس شخص کو طاعون کے سبب خون شروع ہو جاوے وہ کبھی نہین بچتا-صرف یہی ایک لڑکا دیکھا ہے جو باوجود خون آنے کے پھر بچگیا-فرمایا یہ صرف دعا کا نتیجہ ہے اور اس کا بچنا ایسا ہی ہے جیسا کہ عبد الکریم کا بچنا تھا-جس کی واسطے کسولی سے تار آیا تھا کہ اب اس کی دیوانگی کے نمودار ہو جانے پر کوئی علاج نہین ہو سکتا-لیکن خدا تعالیٰ نے اس کے حق مین ہماری دعا کو قبول کیا اور وہ بالکل تندرست ہو گیا-کبھی کوئی اس طرح سے بچتا دیکھا یا سنا نہین گیا-

شہر کی بلائین

فرمایا-یہ جو الہام تھا کہ یا اللہ اب شہر کی بلائین بھی ٹالدے-گو اس کے معنے اور بھی ہون مگر ایک معنے اس کے یہ بھی ہین کہ یہ سخت بدزبان آریہ سوم راج اور اچھر چند ہر ہفتہ گندی گالیون کے بھرے ہوئے اخبار چھاپتے تھے-یہ بھی اس شہر کی بلائین تھین-خدا تعالیٰ نے ان کو ٹالدیا اور جہنم واصل کر دیا-اس سال طاعون کا بہت ہی سخت زور ہے-دوسرے شہرون مین بہت تیز ہے اس کے بالمقابل یہان گویا کچھ نہین بعض گاؤن بالکل تباہ ہو گئے ہین بعض مین صرف ایک یا دو آدمی باقی رہ گئے ہین اور بس-بہت سے گاؤن حصید بن گئے ہین اور ابھی معلوم نہین کہ انجام کیا ہوگا بڑی احمق ہین وہ لوگ جو بے باکی نہین چھوڑتے اور خدا کے ارادے سے غافل اور بیخبر بیٹھے ہین-

دابة الارض

دابة الارض بھی یہی طاعونی کیڑا ہے-تکلیم کاٹنے کو کہتے ہین وہ لوگون کو ہلاک کر رہا ہے-آئے دن بادل بھی بن جاتا ہے اور موسم بہار قایم رہتا ہے جس مین طاعون کا زور ہوتا ہے اس سال موت بہت کثرت سے ہو رہی ہے ہم تو چاہتے ہین کہ کسی طرح خدا پہچانا اور مانا جاوے-خواہ کتنے ہی ہلاک ہون اس کی کیا پرواہ ہے اگر خدا کا منکر اور گستاخ زندہ رہے تو اس مین

کوئی فائدہ کی بات نہین۔ ... ... یاد رہے کہ خدا تعالیٰ بس نہ کرے گا جب تک کہ اس کی قہری تجلی اس کی ہستی کو منہدم نہ کر دیگی۔

۱۱- اپریل سنہ ۱۹۰۷ء - سیر - غلام دستگیر قصوری کے بارے مین ذکر تہا کہ بعض مخالفین کہتے ہین۔ اس نے کب مباہلہ کیا۔ حضور نے فرمایا۔ کہ یہ جو اس نے کہا۔ قطع دابر القوم الذین ظلموا کا مصداق بنا۔ اس فقرہ کے اس کے سوا اور کیا معنے ہو سکتے ہین۔ کہ وہ ظالم کی ہلاکت کا خدا تعالیٰ سے خواستگار ہے۔ اب اللہ تعالیٰ کے فعل نے بتا دیا کہ ظالم کون ہے۔ قرآن مجید مین بہی لعنت اللہ علی الکاذبین آیا ہے۔ یون کہول کر تو نہین کہا گیا۔ کہ اگر مین جہوٹا ہون تو مجہہ پر اور اگر وہ جہوٹا ہے۔ تو اس پر عذاب نازل ہو۔ گو اس کا مفہوم یہی ہے۔ مگر یہ عبارت نہین۔ ایسا ہی وہان جو قصوری نے اپنی کتاب مین لکہا تو اس کا مطلب یہی تہا۔ پھر بطریق تنزل ہم مان لیتے ہین۔ کہ اس نے صرف ہمارے لئے بد دعا کی۔ مگر اب بتاؤ۔ کہ اس کی دعا کا اثر کیا ہوا۔ کیا وہ الفاظ جو میرے حق مین کہے اور وہ دعا جو میرے برخلاف کی۔ اُلٹی اس پر ہی نہین پڑی۔ اب بتاؤ کہ کیا مقبولان الٰہی کا یہی نشان ہے۔ کہ جو دعا وہ نہائیت تضرع و ابتہال سے کرین اس کا اُلٹا اثر ہو۔ اور اثر بھی یہ کہ خود ہی ہلاک ہو کر اپنے کاذب ہونے پر مُہر لگا جاوین۔ خصوصاً ایسے شخص کے مقابل مین جسے وہ مفتری اور کیا کیا سمجہتا ہے درحاصل وہ مجھ الیا ... کی مثال دیکر خود اس کا قائم مقام بننا چاہتا تہا اور اگر مجھے کوئی نقصان پہونچ جاتا تو بڑے لمبے لمبے اشتہار شائع ہوتے لیکن خدا نے دشمن کو بالکل موقعہ نہ دیا۔ کہ وہ کسی قسم کی خوشی منائے۔ اس بات کو خوب سمجہہ لینا چاہیئے۔ کہ اس نے میرے برخلاف بد دعا کی اور خدا سے مری جڑ کے کٹ جانے کی درخواست کی۔ لیکن اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس کی جڑ کٹ گئی اور مجھے روز افزون ترقی حاصل ہوئی کیا یہ متعصب مخالف کے لئے عبرت کا مقام نہین افسوس کہ یہ لوگ ذرا بہی غور و فکر سے کام نہین لیتے۔ قرآن مجید کی وہ آئیت یہان کیسی صادق آرہی ہے۔ کہ یتربص بکم الدوائر علیہم دائرۃ السوء (تاکتے ہین تم پر زمانے کی گردشین انہین پر آوے گردش بری)

خدا کے ماموروں کے مقابل مین جو آتا ہے۔ سب دعائین اور لعنتین اُسی پر اُلٹ کر پڑتی ہین۔ جیسا کہ سب نے دیکہہ لیا۔ یہ آریہ جو مرے ہین۔ خدا تعالیٰ نے یہ پسند نہین کیا کہ اس کے مرکز تجلیات مین کوئی ہم پر افترا کرے واقعی یہ بڑی خیانت کا کام ہے کہ اپنی آنکہون سے نشان دیکہین۔ اور پہر نہ صرف خود انکار کرین بلکہ اوروں کو بہی بہکائین۔ یہ سخت بُرا کام تہا جو انہون نے اپنے ذمہ لیا۔ جیسے روشنی مین سیہ دل چور نہین ٹہر سکتا ایسے ہی اس مقام مین جو تجلیات و انوار الٰہی کا مرکز ہو کوئی سیہ دل خائن بہت مدت نہین ٹہر سکتا۔ اسی لئے فرمایا قرآن مجید مین لا یجاورونک الا قلیلاً (نہ پڑوس مین رہین گے تیرے مگر چند دن)

میرے نزدیک سب سے بڑے مشرک کیمیاگر ہین کہ جو رزق کی تلاش مین دیوانہ وار مارے مارے پہرتے ہین۔ اور ان اسباب سے کام نہین لیتے جو اللہ تعالیٰ نے جائیز طور سے رزق کے حصول کے لئے مقرر کئے ہین اور نہ پہر توکل کرتے ہین۔ حالانکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ و فی السماء رزقکم و ما توعدون (اور آسمان مین ہی تمہارا رزق اور جو کچہہ تم وعدہ دئے جاتے ہو) ہم ایسے ہوسون کو ایک کیمیا کا نسخہ بتلاتے ہین بشرطیکہ وہ اس پر عمل کرین خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ و من یتق اللہ یجعل لہ مخرجاً و یرزقہ من حیث لا یحتسب۔ بس تقوے ایک ایسی چیز ہے کہ جسے یہ حاصل ہوا اسے گویا تمام جہان کی نعمتین حاصل ہوگئین۔ یاد رکہو۔ متقی کبہی کسی کا محتاج نہین ہوتا۔ بلکہ وہ اس مقام پر ہوتا ہے کہ جو چاہتا ہے۔ خدا اس کے لئے اس کے مانگنے سے پہلے مہیا کر دیتا ہے۔ مین نے ایک دفعہ کشف مین اللہ تعالیٰ کو تمثل کے طور پر دیکہا۔ میرے گلے مین ہاتہہ ڈال کر فرمایا۔

جے توں میرا ہو رہین سب جگ تیرا ہو۔

بس یہ وہ نسخہ ہے۔ جو تمام انبیاء و اولیاء و صلحاء کا آزمایا ہوا ہے۔ نادان لوگ اس بات کو چہوڑ کر بوٹیون کی تلاش مین مارے پہرتے ہین۔ اتنی محنت اگر وہ ان بوٹیون کے پیدا کرنے والے کے پانے مین کرتے تو سب من مانی مرادین پا لیتے۔

ہماری جماعت کو چاہیئے۔ کہ تقوے کی راہون پر قدم مارین اور اپنے دشمن کی ہلاکت سے بے جا خوش نہ ہو۔ کہ تورات مین لکہا ہے بنی اسرائیل کے دشمنون کے بارے مین کہ مین نے ان کو اس لئے ہلاک کیا کہ وہ بد ہین۔ نہ اس لئے کہ تم نیک ہو۔ پس نیک بننے کی کوشش کرو۔ میرا ایک شعر ہے

ہر اک نیکی کی جڑھ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچہہ رہا ہے

ہمارے مخالف جو ہین وہ بہی متقی ہونے کا دعوےٰ کرتے ہین۔ مگر ہر چیز اپنی تاثیرات سے پہچانی جاتی ہے۔ نرا زبانی دعوےٰ ٹہیک نہین۔ اگر یہ لوگ متقی ہین۔ تو پہر متقی ہونے کے جو نتائج ہین وہ ان مین کیون نہین نہ مکالمہ الٰہی سے مشرف ہین نہ عذاب سے حفاظت کا وعدہ ہے تقوے ایک تریاق ہے۔ جو اسے استعمال کرتا ہے۔ تمام زہرون سے نجات پاتا ہے مگر تقوے کامل ہونا چاہیئے تقوےٰ کی کسی شاخ پر عمل پیرا ہونا ایسا ہے۔ جیسے کسی کو بہوک لگی ہو اور وہ دانہ کہا لے۔ ظاہر ہے کہ اس کا کہانا اور نہ کہانا برابر ہے۔ ایسا ہی پانی کی پیاس ایک قطرہ سے نہین بجہہ سکتی۔ یہی حال تقوے کا ہے۔ کسی ایک شاخ پر عمل موجب ناز نہین ہو سکتا۔ بس تقوےٰ وہی ہے جس کی نسبت اللہ تعالیٰ نے فرماتا ہے۔ ان اللہ مع الذین اتقوا۔ خدا تعالیٰ کی معیت بتا دیتی ہے۔ کہ یہ متقی ہے۔

خدا جب سے خالق ہے۔ تب سے اس کی مخلوق ہے۔ گو ہمین یہ علم نہ ہو کہ وہ مخلوق کس قسم کی تہی۔ غرض نوع قدم کے ہم قائل ہین۔ ایک نوع فنا کر کے دوسری بنا دی مگر یہ نہین کہ جیسے آریہ مانتے ہین۔ روح مادہ ویسا ہی ازلی ابدی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ۔ ہمارا ایمان ہے کہ روح ہو یا مادہ غرض خواہ کچہہ ہی ہو۔ اللہ کی مخلوق ہے۔

۱۳- اپریل سنہ ۱۹۰۷ء - جو کچہہ ہے خدا کے ہاتہہ مین ہے جو چاہے کرتا ہے۔ و بیدہ ملکوت کل شیٔ و الیہ ترجعون۔

دیکہو خدا نے ہم مین اور ہمارے دشمنون مین کیسا امتیاز رکہا ہے۔ یہی قادیان ہے جس مین کئی مرے اور پہر ہماری جماعت بالکل محفوظ رہی۔ ان مسلمانون مین ... ... کئی گدی نشین ہین کئی الہام کا دعوےٰ کرتے ہین۔ کئی مقربان الٰہی سے بنتے ہین مگر کیا کسی کو یہ بہی وعدہ دیا گیا ہے۔ انی احافظ کل من فی الدار۔ یقیناً نہین اگر کسی کو یہ دعویٰ ہے تو پیش کرے تاکہ اللہ اس کا جہوٹ ثابت کرے دیکہو ان سے جس نے دعوےٰ کیا وہ فوراً پکڑے گئے۔ جمون کے چراغ دین نے دعوےٰ کیا تہا اور پہر الٰہی بخش جو میری

نسبت طاعون سے مرنے کا خیال رکھتا تھا۔ طاعون ہی سے ہلاک ہوئے۔ مومن کامل تو کبھی طاعون سے نہین مرتا۔ پچھلے تمام انبیاء علیہم السلام کی نظیر موجود ہے۔ کیا کوئی نبی طاعون سے مرا۔ پھر کامل مومنین حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم کی سوانح کو پڑہو۔ کیا ان مین سے کوئی طاعون سے مرا۔ ہرگز نہین ہ کیون؟ اس لئے کہ تورات و انجیل مین اس طاعون کو عذاب قرار دیا گیا۔ گویا ایک قسم کا جہنم ہے چنانچہ میرے الہامات مین اکثر جہنم کا ذکر آیا ہے۔ تو اس سے مراد طاعون ہی ہے۔ پس مومن کامل تو جہنم سے بالکل محفوظ رکھا جاتا ہے۔ اگر وہ اس مین پڑے۔ تو پھر مومن کیسا ہوا۔ خدا ہی فرماتا ہے۔ وانزلنا علی الذین ظلموا رجزاً من السماء بما کانوا یفسقون۔ یعنے طاعون کا عذاب ظالمون اور فاسقون کے لئے ہے۔ یہ مامور من اللہ کے انکار اور فسق کی سزا ہے گویا اس کی خصوصیت کفر کے ساتھ ہے۔ ہان جو مومن کامل نہین بلکہ معمولی ہین۔ چونکہ اللہ تعالےٰ کو ان کی تمحیص مقصود ہوتی ہے۔ اس لئے ممکن ہے کہ انہین ابھی دنیا مین اصلاح کے لئے بطور کفارۂ ذنوب جہنم مین داخل کرے اور یہ سب فرقہائے اسلام کی مانی ہوئی بات ہے کہ ایک فریق مومنون کا بھی جہنم مین کچھ مدت کے لئے پڑے گا پس ماننا پڑتا ہے۔ کہ بعض مومنون کو بھی طاعون ہو سکتا ہے۔ مگر یاد رہے وہی مومن جو کامل نہین۔ اسی لئے میرے الہام مین ہے۔ کہ وہ طاعون سے محفوظ رہین گے۔ جو لم یلبسوا ایمانہم بظلم کے مصداق ہین۔ یعنی اپنے ایمان کے نور مین کسی قسم کی تاریکی شامل نہین کرتے۔ اور یہ مقام سوائے کاملین کے کسی کو حاصل نہین ہو سکتا ۱۸ھ ہجری مین جب طاعون پڑا ہے۔ تو کوئی مسلمان نہین مرا لیکن جب حضرت عمرؓ کے عہد مین طاعون پڑا۔ تو کئی صحابی بھی شہید ہوئے۔ وجہ کیہ کامل مومنین ہی ایسی باتون سے محفوظ رہتے ہین۔ اب دیکھنا تو یہ ہے کہ جیسے موسےٰ ہونے کا دعوےٰ تھا۔ وہ تو یقیناً کامل مومنین سے ہے۔ پس اس کے لئے ضرور تھا کہ طاعون سے محفوظ رہتا کیونکہ یہ ایک عذاب جہنم ہے۔ جس مین خدا کے برگزیدے نہیں پڑ سکتے۔ وہ تو اپنی نسبت یہ الہام سناتا کہ بعد از خدا بزرگ توئی۔ قصہ مختصر اب ایسے عالی شان آدمی کو (اگر وہ واقعی تھا) یہ جہنم (طاعون) کیون نصیب ہوا۔

یہ تو واقعی عجیب بات ہے۔ کہ جیسے وہ فرعون کہتا تو وہ تو اب تک زندہ ہے اور اُس کے گھر کا ایک چوہا بھی نہ مرا۔ مگر وہ جو موسےٰ تھا۔ وہ طاعون سے مر گیا جو ایک عذاب جہنم ہے۔ کیا خدا کے فرشتہ کو دھوکہ ہو گیا۔ جیسے روافض کہا کرتے ہین کہ وحی نبوت آنی تو علی پر تھی مگر بھول کر آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر چلی گئی۔ ایسا ہی طاعون کا فرشتہ بجائے قادیان مین آنے کے لاہور چلا گیا۔

اس نکتہ کو خوب یاد رکھنا چاہیئے کہ جو معمولی مومن ہو اس کے لئے ممکن ہو کہ تمحیص کے لئے طاعون کے جہنم مین پڑے۔ تاکہ آخرت مین جنت نصیب ہو مگر وہ جو کامل مومنین سے ہو۔ اس کے لئے ہرگز سنت اللہ نہین کہ ایسے عذاب مین گرفتار ہو۔ بعض لوگون کی نسبت اعتراض کیا جاتا ہے۔ کہ فلان تو نماز پڑھتا یا ایسا تھا۔ پھر کیون اسے طاعون ہوا۔ اصل مین اعمال کا تعلق قلب سے ہے اور قلب کے حالات سے بجز اللہ کے کوئی آگاہ نہین۔ پس نہین کہہ سکتے کہ فلان متقی تھا یا مخلص احمدی تھا۔ پھر کیون طاعون سے مرا کیونکہ ہر انسان کا معاملہ خدا کے ساتھ ہے۔ کسی کو کیا معلوم کہ فلان کے دل مین کیا کیا گند بھرے ہین دعا کرتا رہتا تھا۔ تو کیا عیسائی دعا نہین کرتے کیا وہ بعض اوقات نہین روتے پس ایسے معاملے خدا کے سپرد ہونے چاہئین۔ ہان جب ایمان کا ثبوت ہو تو پھر ایسے طاعون سے مرنے والے شہید ہین۔

اللہ تعالیٰ نے ہزارون نشان دکھائے مگر یہ لوگ ایسے ہین کہ ملتے نہین اگر نجاست قلبی نہ ہو تو بعض اوقات ایک نکتہ ہی کفائت کرتا ہے۔ دیکھو جب لودیانہ مین بیعت ہوئی تو صرف قریباً ۴۰ آدمی تھے۔ پھر اب چار لاکھ ہین۔ کیا ایسی کامیابی کسی مفتری کو بھی ہوئی ہے حالانکہ اس کی پیشگوئی بھی کر چکا ہو۔ اچھا مین نے اگر کوئی نشان نہ دکھلایا۔ تو ان کے موسےٰ نے کیا دکھایا کیا یہی کہ طاعون سے مر گیا۔ اگر خدا کے اولیاء کا یہی انجام ہوتا ہے تو پھر اسلام کا خدا ہی حافظ۔

۱۳۔ اپریل۔ بوقتِ ظہر۔ محض قول پر فریفتہ ہونے والون کا وہی انجام ہوتا ہے۔ جو الٰہی بخش کا ہُوا۔ یاد رکھو۔ محض الہام جب تک اس کے ساتھ فعلی شہادت نہ ہو۔ ہرگز کسی کا کام نہین۔ دیکھو جب کفار کی طرف سے اعتراض ہُوا۔ لست مرسلاً۔ تو جواب دیا گیا کفی باللہ شہیداً بینی وبینکم۔ یعنے عنقریب خدا کی فعلی شہادت میری صداقت کو ثابت کر دیگی۔ پس الہام کے ساتھ فعلی شہادت بھی چاہیئے۔ دیکھو گورنمنٹ جب کسی کو ملازمت عطا کرتی ہے۔ تو اس کی وجاہت کے سامان بھی مہیا کر دیتی ہے۔ چنانچہ جو لوگ اس کا مقابلہ کرتے ہین وہ توہین عدالت کے جرم مین گرفتار ہوتے ہین اسی طرح جو مامورین الٰہی کے مقابلہ پر آتے ہین۔ وہ ہلاک ہو جاتے ہین۔ آجکل ۵۰ آدمی کے قریب ایسے ہین جو اس مرض مین گرفتار ہین یعنے اپنے قولی الہام پر بھروسہ رکھتے ہین۔ وہ سب غلطی پر ہین۔ شیطان انسان کا بڑا دشمن ہے مگر خود مفتری بھی ایک شیطان ہے پس وہ اپنا آپ دشمن ہے۔ اسی لئے جلد ہلاک ہو جاتا ہے۔ کیسے ناعاقبت اندیش ہین وہ لوگ جو ایسون کے دام تزویر مین پھنس جاتے ہین جس کے دعوے کے ساتھ عظمت و جلال ربانی کی چمک نہ ہو تو ایسے شخص کو تسلیم کرنا اپنے تئین آگ مین ڈالنا ہے۔

دو مخالفون کا ذکر تھا کہ "اس مسئلہ کے بارے مین ایک دوسرے کے مخالف باہم کفر کے فتوے دے رہین ایک کہتا ہے۔ ضرور ہو کہ انبیاء بہشت مین اور فاسقین جہنم مین پڑین۔ دوسرا کہتا ہے کہ الم تعلم بان اللہ علی کل شیءٍ قدیر کی بنا پر چاہے۔ تو انبیاء کو دوزخ مین ڈالدے۔ فرمایا۔ اول الذکر حق پر ہے۔ علی کل شیءٍ قدیر کے یہ معنے تو نہین کہ اللہ تعالیٰ خودکشی پر بھی قادر ہے۔ اس طرح تو وہ اپنا بیٹا بنانے پر بھی قادر کہا جا سکتا ہے۔ پھر عیسائی مذہب کے اختیار کرنے مین کیا تامل ہے۔ یاد رکھو اللہ تعالیٰ بے شک قادر ہے مگر وہ اپنے تقدس اور ان صفات کے خلاف نہین کرتا۔ جو قدیم سے الہامی کتب مین بیان کی جارہی ہین۔

گویا ان کے خلاف اس کی توجہ ہوتی ہی نہین۔ وہ ذات پاک اپنے مواعید کے خلاف بھی نہین کرتا اور نہ اس طرف وہ متوجہ ہوتا ہے۔ پس ازلی ابدی اس کی صفت ہر کتاب الٰہی مین پڑھکر پھر اس بات کے امکان پر بحث کرنا کہ وہ خودکشی پر قادر ہے۔ یا ھو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد پڑھتے ہوئے پھر اس کے بیٹے کے امکان کا قائل ہونا نہایت لغو حرکت ہے، پس ایسی باتون کے بارےمین اس بہانے سے گفتگو کرنا کہ ہم نفس امکان پر بحث کرتے ہین سخت درجہ کی گستاخی ہے۔

شعر و سخن

مر گئے جب حضرت عیسےٰ تو آئین کس طرح
رات دن قرآن کے دشمن ہین اپنی انکار ہیں
معنےٰ لفظ توفی کیون سلاتا کرتے ہین
اُلٹے اِن آیات کے معنے بتائین کس طرح
حضرت عیسےٰ سے خود احمدؐ ملے معراج مین
جبکہ داخل ہو کے جنّت سے نکلنا ہی محال
عقل کے اندھون کو اتنی بھی خبر اب تک نہین
تھا مناسب تم اسی غم مین تڑپتے رات دن
عیسےٰ مریم کے آنے کی کہانی چھوڑ دو
سو رہے ہین اب تلک دن کو سمجھتے رات ہیں

قوم کا پہرا آکے غم کھائین تو کھائین کس طرح
اے مسیح ناصری تم کو بلائین کسطرح
وقت اب ہے جاگنے کا یہ سلائین کس طرح
مر چکے سب انبیاء ان کو جلائین کس طرح
سنتے ہین کانون سے پہر آنکھین چرائین کس طرح
پہر وہ عالم کی ہوا کھائین تو کھائین کس طرح
دین احمد پہ امنڈ آئین بلائین کس طرح
کفر کے حملون سے اب دین کو بچائین کس طرح
آچکا مرد خدا تم کو منائین کس طرح
یا آلٰہی کیا کرین ان کو جگائین کس طرح

قدرت اللہ احمدی کلرک ایگزمینر۔ لاہور مورخہ ۱۴۔ اپریل ۱۹۰۷ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہٗ و نصلی علےٰ رسولہ الکریم

غزل در شان حضرت اقدس مسیح موعود و مہدی مسعود و یوسف ثانی
مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام

از تصنیف فدا حسین فدؔا اکبر آبادی احمدی از اٹاوہ محلہ اردو

ملتا ہے ہر ایک دل مین مجھے ترا ٹھکانا
اے عیسیٰ دوران تیرے قربان گیا مین
سب اہل قلم دنگ ہین تحریر سے تیری
دجّال تجھے کہتا ہے کوئی کوئی کافر
مامور من اللہ ہے تو شیر خدا ہے
ہر بات سے ہے تیری عیان شان آلہی
تیری نظر لطف خدا کی ہے عنائیت
اللہ نے بھیجا تجھے با عزّت و شوکت
ہل چل مچی دنیا مین ترے دعویٰ سے ایسی
سہرا ترے سر دین کا باندھا ہے خدا نے
کہتا ہے ہر اک صوفی و عالم یہی دل مین
نادان سمجھتے نہین اللہ کی باتین
کرتے ہین حسد مفت مین ہوتے ہین گنہگار
آفت مین گرفتار ہین سب تیرے مخالف

ہر آنکھ بنی تیرے لئے آئینہ خانہ
جس دن سے نظر آیا تیرا مکھڑا سوہانہ
نقّارون کو ہوتا ہے مقابل مین بہانہ
مین کیا کہون مین نے تجھے جو جانا سو جانا
گلشن مین یہ بلبل نے سنایا ہے ترانہ
دشمن کے جگر مین وہ لگی بن کے نشانہ
پہر رنج ہی کیا ہے جو پھرے ہم سے زمانہ
تھا مدّ نظر حق کو شریرون کا جلانا
فوجون مین لگے گولی کا جس طرح نشانہ
چوڑا تجھے پہنایا شریعت کا شہانہ
ہم مین سے کسی کو تھا خدا نے یہ بنانا
اس نے اُسے بخشا جسے اس کام کا جانا
بے تیری اطاعت کے نہین ان کا ٹھکانا
آزاد ہوا رنج سے جس نے تجھے مانا

اے مولویو! حق کو خدا کے لئے مانو
کام آئے گا حشر مین نہ حیلہ نہ بہانہ
کر شکر خداوند دو عالم کا فدؔا تو
جس نے کہ کرم سے یہ دکھایا ہے زمانہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہٗ و نصلی علےٰ رسولہ الکریم
فاعتبروا یا اولی الابصار

لو نشان پر اب نشان ہونے لگا
قدرت حق رونما ہونے لگی
پورے ہونے لگ گئے حق کے کلام
دشمنان دین کے ہین ماتم کے دن
مر گیا ڈوئی جو تھا جھوٹا نبی
بالمقابل جب ہوا مہدی کے وہ
سب مریدون نے کیا مردود و خوار
مبتلا آخر ہوا فالج مین وہ
ترک کر بیٹھے اسے فرزند و زن
چھن گیا صیحون نبوّت چھن گئی
مر گیا اور ہو گیا دوزخ نصیب
آگ برسانے کے دن بھی آ گئے
حق و باطل مین لگی ہونے تمیز
آ لگے ہین خوف اور خطرہ کے دن
حضرت موعود حق کے واسطے
بچھ گیئن صف ہائے ماتم ہر طرف
کیا مری کی گرم بازاری ہوئی
قحط بھی ہر دم وبال جان ہے
زلزلے ملکون مین آنے لگ گئے
آ گئی قہری تجلی کی گھڑی
آسمان ٹوٹا ہوا روشن نشان
کاذبون کی موت کی خبرین اُڑین
کین دعائین اس کی سب حق نے قبول
دوستو! کر لو تم اب اصلاح حال
پھر تمہارے باغ مین آئی بہار
رونق اسلام کے دن آ گئے
ہائے اے حاسد بہت افسوس ہے

دیکھ لو حیران جہان ہونے لگا
خود خدا گویا عیان ہونے لگا
ہر مخالف نیم جان ہونے لگا
ہر طرف شور و فغان ہونے لگا
ذکر یہ وردِ زبان ہونے لگا
الوداع تاب و توان ہونے لگا
بن کے ملعون نوحہ خوان ہونے لگا
کیا عذاب جانستان ہونے لگا
ہائے جینا بھی گران ہونے لگا
آخرش محتاجِ نان ہونے لگا
ذکر یہ اب ہر زمان ہونے لگا
آسمان آتش فشان ہونے لگا
اب عیاں راز نہان ہونے لگا
رخصت اب امن و امان ہونے لگا
اس جہان کا امتحان ہونے لگا
رخصت ہر پیر و جوان ہونے لگا
موت کا غالب نشان ہونے لگا
نرخ ہر شے کا گران ہونے لگا
ذکر ان کا یان وہان ہونے لگا
خوفناک آخر سمان ہونے لگا
اسپہ اب کیا کیا گمان ہونے لگا
میرا صادق و نشان ہونے لگا
روشن اب نام و نشان ہونے لگا
حق تمہارا پاسبان ہونے لگا
مہربان لو باغبان ہونے لگا
اب تو پھر یہ گلستان ہونے لگا
کیون نڈر ہندوستان ہونے لگا۔

رسید زر

۴ - اپریل ۱۹۰۷ء ۱۳۲۳ مولوی مبارک علی صاحب عگر

۴ - ” ” ۹۷۰ بابو محمد عظیم صاحب ہے

۵ - ” ” ۱۹ احمد الدین صاحب ہے

۵ ” ” ۱۵۳۲ رئیس الدین صاحب ۱۲/

۵ ” ” ۳۲۷ ڈاکٹر یعقوب بیگ صاحب ہے

۵ ” ” ۱۵۶۶ سید محمد شاہنواز صاحب ہے

۵ ” ” ۱۴۴۹ چودہری بشارت علی صاحب ۱۲/

۶ ” ” ۱۴۰ عبد الرحمان صاحب ۱۲/

۶ ” ” ۱۵۵۳ چودہری حسن محمد صاحب ہے

۶ ” ” ۱۵۴۹ محمد مقرب خان صاحب صہ

۶ ” ” ۱۵۶۱ حکیم احمد الدین صاحب ۸/

۶ ” ” ۸۴ مولوی صفدر حسین صاحب ہے

۷ ” ” ۵۸۹ عبد الواحد صاحب عہ

۸ ” ” ۱۵۳۵ منشی ظفر حسن صاحب ہے

۸ ” ” ۱۵۷۸ شیخ نظام الدین صاحب ۸/

۸ ” ” ۱۵۷۰ ملک احمد خان صاحب ہے

۸ ” ” ۴۱۲ غلام محمد صاحب ہے

۹ ” ” ۱۳۲ ایس - این احمد صاحب ہے

۱۰ ” ” ۱۵۶ شیخ محمد رشید صاحب ہے

۱۰ ” ” ۱۵۸۰ عبد المجید صاحب ۸/

۱۰ ” ” ۱۵۵۵ میاں عزیز الدین صاحب ہے

۱۰ ” ” ۱۴۶۵ مستری زمان شاہ صاحب ہے

۱۲ ” ” ۱۳۴۲ چودہری ضیاء الدین صاحب ۵/

۱۲ ” ” ۱۵۷۴ شیخ فضل الرحمن صاحب ہے

۱۲ ” ” ۱۳۴ ڈاکٹر غلام غوث صاحب ہے

۱۳ ” ” ۱۵۸۳ احمد یار صاحب عہ

۱۳ ” ” ۱۵۱۲ آر - ایم عبد القادر صاحب ۸/

۱۳ ” ” ۱۲۳۷ غلام محمد صاحب صہ

۱۳ ” ” ۱۵۶۴ محمد اسمٰعیل صاحب ہے

۱۵ ” ” ۱۵۷۹ عبد العزیز صاحب ہے

۱۵ ” ” ۱۱۵ قاضی نذیر حسین صاحب للعہ

۱۵ ” ” ۱۵۸۹ منشی داد بخش صاحب ۸/

۱۵ ” ” ۲۹۴ شیخ فضل الٰہی صاحب ہے

۱۵ ” ” ۹۲۶ بابو احمد الدین صاحب ہے

۱۶ - اپریل ۱۹۰۷ء سید جلال صاحب للعہ

سلسلہ حقہ کے نئے ممبر

بشارت - تسکار ماچھیان ضلع گورداسپور

جالی ” ” ” ”

جھنڈو معہ اہل و عیال ” ” ”

نتھا ” ” ” ”

بڈہا نمبردار معہ اہل و عیال ” ” ”

اللہ دتا حجام - تلونڈی - رعیہ - سیالکوٹ

علی محمد صاحب ہمران ضلع لودیانہ

غلام محمد صاحب ” ” ”

سادو کریم پور - ضلع جالندہر

تادو ” ” ” ”

اللہ بخش صاحب ” ” ”

پھینکا ” ” ” ”

محکم شاہ صاحب ” ” ”

احمد صاحب - موہر - گڑھ شنکر

اماوان ” ” ” ”

احمد بی بی بنت نبی بخش صاحب مہاراجکے

محمد بی بی ” ” ” ”

خواجدین صاحب چوگنا والی - گجرات

خدا بخش صاحب کریم پور - جالندہر

فیروز الدین صاحب ” ” ”

غلام احمد صاحب اہلمد محکمہ کلکٹری دفتر سشن جموں

نتھو - مہاراجکے - سیالکوٹ

چودہری بانیخان صاحب ” ”

نذیر احمد صاحب کنسٹبل پولیس پشاور

ابراہیم شاہ صاحب ” ” ”

سید عبد الوحید صاحب محلہ گوندکر ماولی حیدر آباد دکن

بھولا ” ” ” ”

لال دین صاحب - ویروال - ڈسکہ سیالکوٹ

میاں گالوں - تسکار ماچھیان ضلع گورداسپور

بھاگن ” ” ” ”

کرم بی بی ” ” ” ”

سید محمد علی صاحب معلم ٹریننگ کالج لاہور

میاں اللہ رکھا صاحب تسکار ماچھیان ضلع گورداسپور

مسمات بڈہی ” ” ” ”

بوٹا ” ” ” ”

والدین محمد بہار الدین خان صاحب ساگر و

مولوی میر محمد سعید مدرس - محمد مختار خان صاحب

و مسمات حنیفہ بی بی - گھانسی بازار حیدر آباد دکن

امام الدین صاحب دہیر کے کلان گوجرات

بلندو ” ” ” ” ”

سید احمد صاحب مدرس انگریزی نواب شکر جنگ

بہادر - حیدر آباد دکن

نبی بخش صاحب اپیل نویس - نکودر

جنت بی بی زوجہ اکبر علی صاحب کہاریان گوجرات

راج بھری زوجہ سلطان صاحب ” ”

فتح علی ولد شیطان ” ” ”

جلال الدین صاحب ولد کرم علی صاحب ” ”

اہلیہ احمد الدین صاحب نیاریہ - شاہدرہ لاہور

احمد ڈار صاحب - کہیوہ کونگام کشمیر

اہلیہ چودہری اللہ دین صاحب مولڈیکے سیالکوٹ

اہلیہ غلام حیدر صاحب نمبردار گجو چک گوجرانوالہ

والدہ ” ” ” ” ”

میاں سلطان علی صاحب ” ”

میاں حاکم صاحب شادیوال - گوجرات

فضل الٰہی صاحب فرزند محمد یوسف صاحب

سلے ونڈ ضلع فیروز پور

نظام الدین صاحب سلے ونڈ ضلع فیروز پور

میاں عبد اللہ صاحب معہ عیال سامانہ پٹیالہ

مولوی غلام محمد صاحب مدرس مدرسہ ہبولہ چکوال جہلم

فتح علی صاحب جھوہا حاجی والہ - گوجرات

میاں محمد حسین صاحب پونچھ کشمیر

میاں علی احمد کلرک معہ اہلیہ سٹیشن سپلائی

آفس لاہور چھاونی

جہان خان صاحب موضع مانگٹ تحصیل حافظ آباد

کرم موضع پیر کوٹ تحصیل حافظ آباد

میاں غازی موضع پیر کوٹ ” ”

میاں اللہ دتا صاحب داتہ زید کا سیالکوٹ

تمر لنگ ” ” ” ”

میاں عبد الغفور صاحب - رائے کوٹ لودیانہ

علی محمد صاحب چک ۴۳۲ لائل پور

احمد خان صاحب خلف الرشید منشی غلام حیدر

خان صاحب تحصیلدار - فیروز پور

میاں محمد احمد صاحب گھوگھاٹ میانی

میاں فتح محمد صاحب ” ”

میاں غلام احمد صاحب ” ”

میاں محمد صدیق صاحب ” ”

میاں علی محمد صاحب ” ”

اہلیہ غلام حسن محمد صاحب ” ”

فاطمہ دختر ” ” ” ”

مسمات لالاں بی بی ” ” ”

مسمات ستان ” ” ”

خواجہ حسین صاحب مدراس

میاں احمد الدین صاحب عالم گڑہ گجرات

سید حیات شاہ صاحب گٹھالیاں ڈاکخانہ ستراہ

ضلع سیالکوٹ

میاں سید محمد صاحب گٹھالیاں ڈاکخانہ ستراہ سیالکوٹ

مسمات طالع بی بی ” ” ” ”

چودہری علی گوہر صاحب ” ” ”

میاں عبد اللہ صاحب ” ” ”

میاں تاج الدین صاحب ” ” ”

میاں مالک خان صاحب ” ” ”

میاں جلال الدین صاحب ” ” ”

سر اللہ ولد میاں عبد اللہ صاحب ” ”

میاں غلام رسول صاحب ” ”

نواب بی بی ” ” ”

حسین بی بی ” ” ”

طالع بی بی ” ” ”

فتح بی بی ” ” ”

کرم بی بی ” ” ”

شہادت بی بی ” ” ”

چودہری جمعیت خان صاحب ” ”

حکیم حاکم صاحب ” ” ”

میاں چراغ دین صاحب ” ” ”

غلام رسول صاحب ” ” ”

امام بی بی ” ” ”

جان بی بی ” ” ”

مفصلہ ذیل کتب بدر ایجنسی قادیان سے طلب فرمائیے

براہین احمدیہ اور درثمین کی رعائیت

کا وقت آج کی تاریخ سے ختم ہو گیا ہے اور اب براہین احمدیہ

غیر مجلد کی قیمت صہ مجلد صہ/۱۲

درثمین مجلد ۸ غیر مجلد ۶ سے ملے گی

حیرت کی حیرانی حصہ اول۔ مصنفہ منشی عبد العزیز صاحب اس میں مرزا حیرت کی لن ترانیوں کا ذکر ہے۔ کہ مجدد بھی بنتے ہیں۔ مسیح بھی۔ پھر انہی کی کتابوں سے اس کی تردید بیان کی ہے۔ عجیب دلچسپ کتاب ہے قیمت ۵
حیرت کی حیرانی حصہ دوم۔ حضرت اقدس کے متعلق جو کچھ مرزا حیرت نے اپنے پرچہ میں کہا یہ اس کا دندان شکن جواب ہے کہ خود انہی کی عبارتوں سے اس کی تردید کی گئی ہے قیمت ۴ دونوں کتابوں کے جواب کے لئے ہزار روپیہ انعام مقرر ہے

القول الصحیح۔ اردو نظم۔ حضرت مسیح موعود کی تائید میں خلیفہ ہدایت اللہ صاحب کی تصنیف قیمت ۱
اسلام اور اس کا بانی۔ ایک انگریز کا لیکچر تائید اسلام میں قیمت ۱
آئنہ ڈکشنری۔ طالب علموں کے لئے نہایت مفید ۱

ع ن

اشتہار

(نوٹ۔ یہ کتابیں میں نے بھی دیکھی ہیں فی الواقع عمدہ ہیں ایڈیٹر بدر)
مفصلہ ذیل رسائل رسائل تازہ ترین قابل دید ہیں جو ماسٹر عبد الرحمن صاحب مصنف اختیار الاسلام کی تصنیف ہیں
عیسائی مذہب کی حقیقت ۔/ ایک سکھ نو مسلم کا لیکچر ۔/
سچے مذہب کی شناخت بوعدہ انعام لعہ ۱
انگریزی ترجمہ جس میں انگریزی اور اردو گرامر کو پیوست کر دیا ہے سلف سٹڈی کے لئے یہ رسالہ نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔
تمام درخواستیں بنام ماسٹر عبد الرحمن قادیان آویں

سر الشہادتین۔ مصنفہ حضرت مولانا مولوی محمد احسن صاحب فاضل امروہی۔ سورۂ یٰسین سے پیشگوئی کے رنگ میں صاحبزادہ عبد اللطیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کابلی کی شہادت کے واقعات ثابت کئے ہیں۔ اس کے نکات ایک روپیہ میں بھی گران نہیں۔ قیمت ۱
شہادت آسمانی۔ مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی کلمۂ فضل رحمانی اور ایک مخالف کی کتاب کا جواب قیمت ۷
رویائے صالحہ۔ مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی اُن نشانات کا ذکر جو حضرت مسیح موعود کے وجود با جود کے لئے ضروری ہیں قیمت ۴
السر المکتوم۔ مصنفہ منشی محمد اسماعیل صاحب دہلوی قرآن مجید خصوصاً بائبل سے حضرت اقدس کی مدلل تائید قیمت ۴
اعجاز احمدی۔ مصنفہ منشی محمد اسماعیل صاحب دہلوی حضرت مسیح موعود کی تائید میں قیمت ۱
الوصیۃ۔ مصنفہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت صاحب نے وصیت میں اپنا مذہب بیان کیا ہے اور مریدوں کو دین و مقبرہ بہشتی کے متعلق ضروری ہدائتیں دی ہیں قیمت ۲
اسلام اور اس کا بانی۔ ایک انگریز کا لیکچر اسلام کی تائید میں قیمت ۱
جنگ مقدس
حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام و عبد اللہ آتھم کا مباحثہ۔ اس میں ہمارے امام نے صرف قرآن مجید سے موجودہ عیسائی مذہب کا بطلان کیا ہے قابل دید ہے۔ قیمت ۸
نور الدین۔ مصنفہ حضرت مولانا مولوی نور الدین صاحب دھرم پال کی ترک اسلام کا جواب۔ بڑی لمبی چوڑی بحث کی ہے۔ قیمت ۸
جام شہادت۔ حضرت ثاقب صاحب۔ مولوی عبد اللطیف کا جانسوز مرثیہ۔ قیمت ۔/

الخطبۃ ۵۔ مدد خان ملازم نواب محمد علی خان صاحب کی پہلی بیوی فوت ہو گئی ہے اور وہ دوسری شادی کرنا چاہتے ہیں۔ مدد خان ایک نیک نوجوان ہیں۔ خط و کتابت معرفت ایڈیٹر ہو۔

آنکھوں کے بیماروں کو مژدہ

میاں ڈاکٹر عبد اللہ ساکن راہوں ضلع جالندھر جنہوں نے لنڈن آسٹریلیا افریقہ میں آنکھوں کے علاج سے بہت شہرت حاصل کی ہے اور اُن کے پاس بہت کثرت سے سارٹفکیٹ بھی موجود ہیں انگریزی اور یونانی دو طرح سے آنکھ بناتے ہیں ہماری جماعت کے مخلص ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ لوگوں کو ان سے فائدہ پہونچے

نور الدین

الخطبۃ
ضرورت نکاح

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہ و نصلے علےٰ رسولہ الکریم ۱ میرے ایک عزیز نوجوان دوست، سید، معقول روزگار سرکاری ملازم ہیں جن کے حالات سے مجھے ذاتی واقفیت ہے کہ وہ ایک نیک اور ہوشیار آدمی ہیں شرعی ضرورت کے سبب دوسرے نکاح کے خواہاں ہیں چونکہ مجھے خود ان کے ساتھ محبت کا تعلق ہے اس واسطے میں ان کی بخوشی سفارش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ جو احباب اس تعلق کو پسند فرما دیں گے وہ خوش ہوں گے معاملہ کو بابرکت بنانے کے واسطے حضرت اقدس سے پہلے استمزاج کرائی جاوے گی اور پھر فیصلہ ہوگا۔ خط و کتابت میرے نام ہو۔ ایڈیٹر

۴ ہمارے ایک مکرم دوست کو جو قوم کے سید ہیں اور ایک ریاست میں ایک معزز عہدے پر ممتاز ہیں اور اس سلسلہ میں اول درجہ کے مخلصین میں سے ہیں اور ان کو حضرت اقدس بہت محبت اور دلی تعلق سے دیکھتے ہیں ان کو ایک ضرورت شرعی یعنے حصول اولاد کے لئے دوسری شادی کی ضرورت ہے اور خود حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا منشا ہے کہ وہ اس غرض کے واسطے دوسری شادی کریں اور حضور ہی کی اجازت سے سید موصوف نے میرے پاس ذکر کیا ہے کہ بذریعہ اخباروں کے مناسب جگہ کی تلاش کی جاوے۔ حضرت اقدس نے بھی خود عاجز کو زبانی فرمایا ہے کہ اس معاملہ میں کوشش کرو اس واسطے تمام خط و کتابت میرے نام ہونی چاہیئے یا حضرت کے نام کیونکہ آخری فیصلہ حضرت اقدس کو حکم سے ہوگا ایڈیٹر

روزانہ اخبار عام

تازہ تازہ خبریں دلچسپ ایڈیٹوریل ہر روز یہ اخبار لاہور سے نکلتا ہے سب سے پہلا پرچہ اور عمدہ اخبار اخبار عام ہے۔ دلچسپ اور مقبول خلائق نمونہ کا پرچہ منگوا کر دیکھیں۔ مینیجر

بار ... قادیان میں میاں معراج الدین عمر کیلئے چھاپا گیا۔